

ولیمو کا کریڈٹ کارڈ جاری کرتا ہے۔ اب اس نے اس کارڈ سے 50000 کی خریداری اگر کر لی تو ظاہری بات ہے کہ یہ 40 دن میں یہ رقم واپس نہیں کر سکتا لہذا یہ اس کی قطعاً کروائے گا اور سود دیتا رہے گا۔ اور کریڈٹ کارڈ بھی ایک طرح سے قرض ہی دیتا ہے خریداری کے لیے اور اس پر نفع لیتا ہے تو یہ ربا کی تعریف میں ہی آتا ہے جیسا کہ اصول ہے۔

کل دین جَزَہ نَفْعاً فَهُوَ رِبَا (وقار الفتاوی: ص ۳۰۶ ج ۳)
اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا: ”أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا“ (البقرہ ۲۷۵)

”یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وخذوا ما بقی من الرِّبَا“ (البقرہ ۲۷۸)
الحاصل یہ کہ پلاسٹک منی یعنی کریڈٹ کارڈ کو استعمال کرنا ایک طرح سودی کاروبار کو فروغ دینے کے مترادف ہے اور اگر کسی نے یہ چیز لے لی ہے تو اسے اس چیز سے جان چھڑا لینی چاہیے کیونکہ قرآن مجید میں سود کو مطلق حرام قرار دیا گیا ہے اور آخری آیت میں جو اللہ نے ارشاد فرمایا ہے مذکور ہے اوپر اس میں اللہ نے اپنے ڈرنے کا حکم دیا ہے اور بقیہ سود لینے سے منع کر دیا ہے۔ جب سود لینے سے اپنے مال پر منع کر دیا ہے تو سود دینا کہاں سے جائز ہے۔ لہذا اس چیز سے جان چھڑالی جائے۔

سوال: ۵

پرفیوم اور اسپرے وغیرہ کا کیا حکم ہے؟ جن کپڑوں پر پرفیوم وغیرہ لگا ہو تو ان کپڑوں میں نماز کا کیا حکم ہے؟ ایسے کپڑوں، اسپرے اور پرفیوم وغیرہ کا استعمال عام حالات (نماز کے علاوہ) کیا ہے؟ مستفیعی عبدالقدوس کراچی

جواب:

آج کل جو پرفیوم اور اسپرے وغیرہ بازار میں دستیاب ہیں ان میں الکحل Alcohol کی قلیل مقدار ملی ہوئی ہوتی ہے، اس لئے پہلے ہم الکحل کی قلیل مقدار کے استعمال کا حکم جان لیں پھر اس مسئلہ کو بیان کیا جائے گا۔

☆ استعارہ کیا ہے؟ استعارہ کالتوی معنی کوئی چیز بطور ادھار لینا ہے ☆